

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءٍ إِن تَبَدَّ لَكُمْ
 تَسْؤُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدَّ
 لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَ اللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101) قَدْ
 سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ
 (102) مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَ لَا سَائِبَةٍ وَ لَا
 وَصِيلَةٍ وَ لَا حَامٍ وَ لَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى
 اللَّهِ الْكَذِبَ وَ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103) وَ إِذَا قِيلَ
 لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ قَالُوا
 حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا
 يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَ لَا يَهْتَدُونَ (104) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا
 اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ
 بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ
 اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ
 ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ
 تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ إِنْ
 ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا
 نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْآثِمِينَ (106) فَإِنْ
 عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَاخْرَأِ يَقُومَانِ
 مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَيَانِ
 فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا
 اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ (107) ذَلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ
 يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهَهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ

بَعْدَ أَيَّمَانِهِمْ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اسْمَعُوا وَ اللَّهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

O ye who believe! Ask not questions about things which, if made plain to you, may cause you trouble. But if ye ask about things when the Quran is being revealed, they will be made plain to you, Allah will forgive those: for Allah is oft-forgiving, most forbearing. Some people before you did ask such questions, and on that account lost their faith. It was not Allah who instituted (superstitions like those of) a slit-ear she-camel, or a she-camel let loose for free pasture, or idol sacrifices for twin-births in animals, or stallion-camels freed from work: It is blasphemers who invent a lie against Allah; but most of them lack wisdom. When it is said to them: "Come to what Allah hath revealed; come to the messenger": They say: "Enough for us are the ways we found our fathers following." What! Even though their fathers were void of knowledge and guidance? O ye who believe! Guard your own souls: If ye follow (right) guidance, no hurt can come to you from those who stray. The return of you all is to Allah: it is He that will inform you the truth of all that ye do. O ye who believe! When death approaches any of you, (take) witnesses among yourselves when making bequests,— two just men of your own (brotherhood) or others from outside if ye are journeying through the earth, and the chance of death befalls you (thus). If ye doubt (their truth), detain them both after prayer, and let them both swear by Allah. "We will not take for it a price even though the (beneficiary) be our near relation: we shall hide not the evidence we owe to Allah if we do, then behold! We shall be

sinners. But if it gets known that these two were guilty of the sin (of perjury), let two others stand forth in their places, - nearest in kin from among those who claim a lawful right: let them swear by Allah. "We affirm that our witness is truer than that of those two, and that we have not trespassed (beyond the truth): if we did, behold! The wrong be upon us!" That is most suitable: that they may give the evidence in its true nature and shape, or else they would fear that other oaths would be taken after their oaths. But fear Allah, and listen (to His counsel): for Allah guideth not a rebellious people.

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ایسی باتیں نہ پوچھا کرو جو تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں، لیکن اگر تم انہیں ایسے وقت پوچھو گے جب کہ قرآن نازل ہو رہا ہو تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ تم نے کیا اُسے اللہ نے معاف کر دیا، وہ درگزر کرنے والا اور بردبار ہے۔ تم سے پہلے ایک گروہ نے اسی قسم کے سوالات کیے تھے، پھر وہ لوگ انہی باتوں کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو گئے۔ اللہ نے نہ کوئی بخیرہ مقرر کیا ہے نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام۔ مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بے عقل ہیں (کہ ایسے وہمیات کو مان رہے ہیں)۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اُس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے اور آؤ پیغمبرؐ کی طرف تو وہ جواب

دیتے ہیں کہ: "ہمارے لیے تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے"۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کیے چلے جائیں گے خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں اور صحیح راستہ کی انہیں خبر ہی نہ ہو؟ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنی فکر کرو، کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا اگر تم خود راہ راست پر ہو، اللہ کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ وصیت کر رہا ہو تو اس کے لیے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ تمہاری جماعت میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنائے جائیں، یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر لوگوں ہی میں سے دو گواہ لے لیے جائیں۔ پھر اگر کوئی شک پڑ جائے تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض شہادت بیچنے والے نہیں ہیں، اور خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ہم اس کی رعایت کرنے والے

(نہیں) اور نہ خدا واسطے کی گواہی کو ہم چھپانے والے ہیں، اگر ہم نے یہ کیا تو
 گناہ گاروں میں شمار ہوں گے۔ لیکن اگر پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے اپنے
 آپ کو گناہ میں مبتلا کیا ہے تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت
 شہادت دینے کے لیے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی
 حق تلفی ہوئی ہو، اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہماری شہادت اُن کی
 شہادت سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے اپنے گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی
 ہے، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے"۔ اس طریقہ سے زیادہ
 توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے، یا کم از کم اس بات
 ہی کا خوف کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان
 کی تردید نہ ہو جائے۔ اللہ سے ڈرو اور سنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی
 رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے۔

ऐ लोगो जो ईमान लाए हो, ऐसी बातें न पूछा करो जो तुम पर ज़ाहिर
 कर दी जाएँ तो तुम्हें नागवार हों, लेकिन अगर तुम उन्हें ऐसे वक्त
 पूछोगे जबकि कुआरन नाज़िल हो रहा हो तो वे तुमपर खोल दी
 जाएँगी | अब तक जो कुछ तुमने किया उसे अल्लाह ने माफ़ कर

~~~~~

दिया वह दरगुज़र करनेवाला और बुर्दबार है | तुमसे पहले एक गरोह ने इसी किस्म के सवालात किए थे, फिर वे लोग उन्हीं बातों की वजह से कुफ़्र में मुब्तला हो गए | अल्लाह ने न कोई 'बहीरा' मुकर्रर किया है, न 'सायबा' न 'वसीला' और न 'हाम' | मगर ये काफ़िर अल्लाह पर झूटी तोहमत लगाते हैं, और उसमें से अकसर बेअक्ल हैं (कि ऐसे वहमियात को मान रहे हैं) | और जब उनसे कहा जाता है कि आओ उस क़ानून की तरफ़ जो अल्लाह ने नाज़िल किया है और आओ पैग़म्बर की तरफ़ तो वे जवाब देते हैं कि हमारे लिए तो बस वही तरीक़ा काफ़ी है जिसपर हमने अपने बाप-दादा को पाया है | क्या ये बाप-दादा ही की तक़लीद किए चले जाएँगे खाह वे कुछ न जानते हों और सही सास्ते की उन्हें ख़बर ही न हो? ऐ लोगो जो ईमान लाए हो, अपनी फ़िक्र करो, किसी दूसरे की गुमराही से तुम्हारा कुछ नहीं बिगड़ता अगर तुम खुद राहे-रास्त पर हो, अल्लाह की तरफ़ तुम सबको पलटकर जाना है, फिर वह तुम्हें बता देगा कि तुम क्या करते रहे हो | ऐ लोगो जो ईमान लाए हो, जब तुममें से किसी की मौत का वक़्त आ जाए और वह वसीयत कर रहा हो तो उसके लिए शहादत का निसाब यह है कि तुम्हारी जमाअत में से दो साहिबे-अदल आदमी गवाह बनाए जाएँ, या अगर सफ़र की हालत में हो और वहाँ मौत की मुसीबत पेश आ जाए तो ग़ैर लोगों ही में से दो गवाह ले लिए जाएँ | फिर अगर कोई शक पड़ जाए तो नमाज़ के बाद दोनों गवाहों को (मस्जिद में) रोक लिया जाए और वे खुदा की क़सम खाकर कहें कि “हम किसी ज़ाती फ़ायदे के एवज़ शहादत बेचनेवाले नहीं हैं, और खाह कोई हमारा रिश्तेदार ही क्यों न हो (हम उसकी रिआयत करनेवाले

~~~~~

~~~~~

नहीं) और न खुदा वास्ते की गवाही को हम छिपानेवाले हैं, अगर हमने ऐसा किया तो गुनाहगारों में शुमार होंगे ।” लेकिन अगर पता चल जाए कि इन दोनों ने अपने आपको गुनाह में मुब्तला किया है तो फिर उनकी जगह दो और शख्स जो उनकी बनिस्बत शहादत देने के लिए अहलतर हों उन लोगों में से खड़े हों जिनकी हकतलफ़ी हुई हो, और वे खुदा की क़सम खाकर कहें कि “हमारी शहादत उनकी शहादत से ज़्यादा बरहक़ है और हमने अपनी गवाही में कोई ज़्यादती नहीं की है, अगर हम ऐसा करें तो ज़ालिमों में से होंगे ।” इस तरीक़े से ज़्यादा तवक्को की जा सकती है कि लोग ठीक-ठीक शहादत देंगे, या कम अज़ कम इस बात ही का खौफ़ करेंगे कि उनकी क़समों के बाद दूसरी क़समों से कहीं उनकी तरदीद न हो जाए । अल्लाह से डरो और सुनो, अल्लाह नाफ़रमानी करनेवालों को अपनी रहनुमाई से महरूम कर देता है ।